

عادنون من و رسط جب ملا ایمان می عادنون می او رسط جب ملا ایمان می اوده ک سندت نیمان ماری در اور از کی ایمان می



Soil Marine Course

من فرائن من ابن دیاست کو بجانے کی خام میدان منگ می مان فرمان کی۔ دگا نزامترم سان فراک کو امریکم میں چدے میر لمیار سو کی۔ تساد ملامیم

1925 Violo 15 133 33360 21-00- 2005-05 66 ال جانات - برطور الحد و الحالم いかららしらしらしょうしんとうのじ +U. 2 - 5 - 6 12/09 - 2 - 1

نا کا چاہے والے لیڈری حسب سی عرض

からいかいというないというないというないというならい اہے دہے آدی دی اور نایں کی ساؤں کا کو بھاڑاپ ناکانی کھیے نا جول جاري بماري مادي بندي والعناي يوليورون المحالية نا فى برناى ب العام كام الم بعادت فون فري الولى تا تولى تا تولى المعادة الحيام الدن الدُر اللي تي اب والي عام دي مع خالى مترسة عام الوسفة المالية عني الما كالرك والدي المردى ورف ع الے کی بی آدی و نام قربان مربان قربان مربان مربا کے دین بھیت تا بی کورے مر رکعرے ی نااوی والا تھو کی اور اورُك دى بارى جرمرُ على جاونزع من سال الزاع خاط نام الحريد عاوندے

و ملین اینے ولئن برجان دینا بھی بنی شکل ہے۔ شمار کی قدر کیا جانی تمیں بربائے مل ہے۔

برین کی کی ان کی کا اطیران کا کی کے کا تفی کا دور ازادی کی مزال ہے۔

مینگی گورای سے مزل مقعود کی دائیں ۔ جے بیٹ ہوتم دنداں وہ ازادی کی مزل ہے۔

مینگی گورای سے مزل مقعود کی دائیں ۔ کہ در بردہ ہما دی جی غرض کی کہمیں شارک ہے۔

میں ای نہ ہی اسٹی جفاؤں ہے وہ بازائی ۔ کہ در بردہ ہما دی جی غرض کی کہمیں شارک ہے۔

میں دول ہے تو المیری کے ۔ ایٹی دندان میں برگائش فردوں ماصل ہے۔

ایران دمان کو تم ٹی ایسی ایسی ایری کا ۔ سمعت میں کہ اب بینی ست مزد کر مزل ہے۔

ایران دمان کو تم ٹی ایسی ایسی ایری کا ۔ سمعت میں کہ اب بینی ست مزد کر مزل ہے۔

ایمادے دل ہے جی اقدر کو کی حرق کی ۔ دنش را بنے پہلے میں معیت آخذا دل ہے۔

ایمادے دل ہے جی اقدر کو کی حرق کی ۔ دنش را بنے پہلے میں معیت آخذا دل ہے۔

ایمادے دل ہے جیے اقدر کو کی حرق کی ۔ دنش را بنے پہلے میں معیت آخذا دل ہے۔

ارزو

جلے انسریز رے حلائے ایک سے سنگے اب بن کا سخداک دوھے کی جلاوندے ایی وی دے یں الله می ایس کھے سرے جاندے می دن میں ای الفاوندے سزز فحرع وى انرى مزاجي ماس ظلم و من ن ل انسرس حفاويز م معادت دا بيرًا ا بي و يع سمندون د عيون نرل ويروائي ابن في تراون افسرنالانی دے سیاسی مائیں ہے گئے الدن دی س کھیں ازادندے ليدُرنالالى جدول محن التي قرا والي حيث أدى ول و عنه الف وند جاندے ناب کو ٹی بات می مخفل والی ہو زمان نوں اہم جیسی خاک معلاوندے اب دی جوالی اکیکے بیروا ہے ہے تدہر نال اوی فی فی ناروا باہ لاے سیکر کے اور کی لوں محدود کی ای معاوی عیری عیری عیرا ر مراوندے مر الم الما المرائي الرائي من مرائي المرائي المرائي المرائية من المرائية ای تاش ماریان تے میں معترکے رن نے صلاح نے بھی وندے میاں مونی سے این اب یارو بور لوکاں کولاں جی انیازادنے على بات يجي كوئى دي ته يم نال الدن والله المنان دع إب فرماوندے اليرجي آوى مزائے فوں بھاندے ہیں رب جانی جان کے کامنوں بلاوندے بات جو تعلى دويدى وى دوكردا ہے او يون بدنام كر منافع جعفا وندے بحديب لومان وي لفعل تعادي اين وعالي اب قدري ارادر اب دی تعریف جزارے یا الدے ہے اُسے دی تعین سروس مرا دندے اب در عم جرائرے نے درول بارو اور تا می وب عیر باس سے مقدوند ے

مب بما فارینے نوں عمدہ واب دیم مقرد است مقدماوے دریا وریا ندك منى مال معادي بحث في ب خت مرنال مان يرى وكومندے من وندے برکے آدی فوں میں فائم نرنا حس می نابئی ور دب وک جاوندے کو کی بے فون سے کو تے لا ذما کدی کم اوک فون اور جنگانہ بنماوندے جَكُ وا عَمْ يَے قِدا عِي مَا مِنْ يَعْ وَمِنَا وَفِي مِينَون آؤ حدوں م مُرْاوندے معقل وركان ليرزراي اين اين ورا اد كر داي باك يس بعثين ديد - صدر ين لور ثان سعة بر التورى مقل والع جرون بيندس من خاندے بڑى بريد والے في الاور ملاء في فيارند دردے بی سے ساؤی قدر نہ تھی جا ہے کے الزامان نال اوں فوں فرا وزرے لا مان و علوی برنام مردین بارو سرے جن اوسوں دور بحواور خدر بين اليح بت لومان وي حاسكر مرد وال وك مراياع نفلاوند عا اہے وہے بیڈر وی نے وک ملے نے مرکے بیانے بیر برے کھ کھا دندے اجعا اسى كرد ناح الله جائے كم كى الى بات نال من نام بر جادندے اہے وہے لیڈر فوں والع خداین کی مزں دیش معین ن فوں دیس تفاوندے كرج نزاس وكد ع مدح والے نب ع مدد ع مدال الله علی والد الله مِن مَا يَن جِعَة و مع بَعْمِ أَوْ تُو يُول مَا يُول أَن الله وري ول من وري

جو مع الزام نال شک ار بر مرس ای کے کے آدی فوں نا کھے گاری ذاتى بركت نال ديونامي ومرمر عدار كالعداك من بندنام كالديد خفیے رسید سند عاں ہے تعرف فرب اب ماری تناخ خضبت دی دل رب جن مرکوں رہے کم بڑے جنے سنتے بدار مکے سمت لفا دُارى دې دې سرتنے دى سرتو کے کے اس کفندے میزدهار کے ذات يات والانه كافرى كول مرس مندوسمان معاوى منهوعا يداري الاطلاموسي نهخفيه دے بیش بنا یاری بغر مور می نه سیار یکے ۔ آيد دهايل نال كدے مان سك موس يارلى دعايل كان كول ي خف دُن رُسُور مِن ما مُ نه تعد في ما عد مع ما تعد م جرد الريزدي نه جعد في معد و ج . يح سخ ما ني فرنگي سر کار سے -۔ اورب ری جنگ محرسک روار در تے اب کے گئے ایے بڑے برکار سے ماريان دا ذور و ي دني د على سُرانيا بجاء مرد كي معادية -ع بحوں مارماں نے بڑا معم سنتے بی ساں میں ماکندے کو ملک ورماع والے انیان مرماء دِ تے سانی کون تید نے ایے و تعداریے - ما فن عرف مین کا اگر لی سے ۔

خ المرسك دى تان منت مى مرىي د ته دري يادن برنيتى أداريخ -جان على الرديد ع بعدادى في العلى الع بار باری منایا جان اری اوه مندی جنی بات کون اوی نه چداری و کھنے امید ہر وید اور سے مزرے دی نال تان تصحال دے اور تا ہیں تار سے أخرد عديدة من مندا ويد من منوزى الدائل الدائل مع ونه الله ويد ا ہے کے اُدی دُن خفیہ نہ العنا ہے کا نے تائیں کانا میر کے عفیم نامیں جار ہے رهنال ما يرى ك بناديد بده ك فى كست إلى بات دى وجاريه مر ساور را ما در در الله المرا من المرا من المرا الله المرا من الم بعدد والى على كى كى رئى دُول دينا دول كول بير كم ريد ويدير ويد والله كويك وبرد ويدار اللي تابئ بها كالم دُار سِكَ كف برجاد ويع خفية دا دُرناي دُر حد يور عبد بيا للفاري سرم و چان بوت دی ہے در نیز کی ایس دے بنرکے ناس ملے و نے

ایک می مقدر مختف طراق سے حاصل کی حاصل

المروان د معتى نال دوباش

المحالية مائ عرب ول فرس اوس تعديد البنون تي الول على الريد كال تع يسك في مناور ما ملك مارا مترا ول يعربا ز بوريخ بها ريخ عبرى ولان عبادت مقا وافررزل ع بترابيك بوے ورعزی بیندری لا زمیداد تان منهال سو مے سک وج میٹوں تان ار انے بن بیموں دروار سے برای انگرمز دی سے فون میرے عبا میاں دا پھے نزایس کا بنوں جیب جُلاسے معاميان دا فن بدا فا كمان بلاومان ين چت وي وي سي مات في نماري ب دور دیس مارد عی اندیا دے دُند من ل مانوں بیا تھا ما نفع ہوتی بریار مے او بالى على معالى فى بدونرى يول ال بني دال كل بني دال ك اس سردى وق و در و فرق جان دن فرق الدار بخناد سے۔ تا ن معاما سے كا ماں نے جو تو تو تو تو اور الى مو تار كر كے فقال كے۔ و ال و على مند مند عاد عين ازاد معالى ما داريون من و جدون جنان الوروز غراعال مروج من والمان من المان منے دین تی تا ہے ہے۔ بر برائی ۔ اس میٹ دینا این بات کو کاریے داج دید براین ناجی میک می میشن رسی ایس را و یکی دیش کی فرزندی ای داید جمياران دورة بيت چنى بم يادان ا بى داع فالم ديرون را ري

الك جندا بني لون كنو و و كن لون من عرود والا كل كذا ويا اسان نے کاظ مرتعیدیاسی اوس تایس اور ی کافید دسان کامارا りしばららいでいばらばらいかいからからいかいでいていし! أك بدئ والعرائي إندك وك أنها لا وى دولى بنى جنال جاريا منبروں کی دوح بھار کھار کی رسے ۔ جيدروسراد عبرين ديش كها تيان كون وميزناس مادع بيريونون وا قىم سرى ما كى دى ئى كى يادو يادنى دا فى دا فى دا دى دا دواديا میلی علی بداری بین تسی میسک ویرو کے کے تعاوے جن مانوں النعاریا منع و مر الع مع اول ما من ومرسم ما و عادين معا نه ما وعد أول ونعارا اوے افری حبوں دس ملعارہ ہے اکسے انگریز کا منوں ملکس منتھیار ما المؤرد مع دلایا عال خاک جنیان جال نه میں جاتی ہے دیمان برج عباریا سانون مرواما متيتون تينون مؤاو باتون ونتران د ع وانگر تينون لمال الناع علوا وكال عند المان من المان من المول من أيا دين من او نعاريا دُينَ ابن وع ہے دین کھانیا او کھارت دے دُلونے نہوں جمعادیا -سرى يون باد كورون نال أله على المراس دول نالون جاريا وجن لا تي مريال شرية إلى المريال المريل المريال المريال المريال المريال المريال المريال المريال المريا

باکل ہوٹ دوتے ہے۔ بیرامری جاوے اوک ایکی ہیروی کو ہون الدہ ہیں ہو ہے۔
کو کی خرد جیر اب اپ می خود اسے ایجی کل کیے کے دور رہ ہیں ہو ہے۔
کا اج اللّہ جیر کے اب سے خود مع وے اب ہیں صدیا کے وفت کو اکو ہیں ۔
اپنے اللّہ جیر کے اب سے خود مع وے اب ہیں صدیا کے وفت کو اکو ہے۔
کو کی جُب جاب می کرے لوگ مٹور نال کم بین اجادے اب کول نامی دویے کہ کم دولو کو دے جائے کہ دولو کو دے جائے کا دولو کو دے جائے کہ دا کا کرہ کی خدہ کے اسکی ترمیر اب دل کے شور کیا ۔

اف می علامی دیے کم بین جی کی بین دی گا بین دا داکھ مذاوے اوک کی جیر فول جی لیے ۔
اف ری علامی دیے کم بین جی کی بین جی کا بین دا ذاکھ مذاوے اوکھی جیر فول جی لیے ۔

شيدان ولمن كى وصي

جن چرجیدے دہے کم اکیں ایج کت دیا سرسرا ماں تُ ان فرد یا ایک ہاری تُ ان دی سنبالہ ویرواپ بُن ایت سندید اکی تُ ان دی سنبالہ ویرواپ بُن ایت سندید اکی تُ ان دی سنبالہ ویرواپ بُن ایت سندید اکی تُ اندا ریا این عقل نال اس نے سی کہ کت این ولان تے ایس گف نہ گذا ریا دی سن کر دھو کا دیا ۔

من کے تے بیٹر کما یا دیا سائرے نال ایسے بی بمیلیس نے اسان ابئی مادیا ۔

 الين سب بهاى بها وي البين بيرمو عبد ن المريز ما من دل دون دي

حد منورت رب من الور عين فحب يون خاند عارى فادين

دے کے سراب سافی کو گوں کو سے سنرا کی اج ہوئے ہی خمادیے

اس بندیاسی ای کی کم بینے بین أو برقان والا جال جیگادیے -

صائع كرى جائد ورا من قبن ابع

وي وشي استمال ارى واين

سندنی نے اختیرف راے ممن ہے۔
برمنی کا کی دختین ہے۔
برمنی کا کی دختین ہے۔

اب دے جال مسلام سے دورے دی سکونے برندا اوں تا تا تو دیے۔
دکھیے امریہ ای جادیگا اوہ نال ساڈے نال تان ہے اوجدی مندنائی کو ہے۔
زور ہے مناد نے ناول کو ٹی تن سے مقل مرسی نال کول گندوں کو سے سے
زور ہے مناد نے ناول کو ٹی تن سے مقل مرسی نال کول گندوں کو سے

و المع يند ماى مترسول منوس اوس تعديد البنول من المحاريد كال تع يسك في مناور ما ملك مارا مترا ول يعربا زيوني بهاريك عرى ولان عبارت معا وانفرمزدلى عرابيك بوے ورعرض بينياديے لاز زمیداد تان منهال مو مے سب وج میتون تان بر یع من برون درواریے برمى انفرمز دى مع فون مغرب عبا ميان دا يعيد مزايس كا بنون جيب فياري معاميان دا فين بدا نامان بلاونان ين چت وي ميدي ميد مات في ننادي ب ون ربیم مارد عین اندیا دے دُندے مال ساؤں بیا تھا ما نفع ہوئی برمار مے اس مردی و در در در فرق طان دین فرق اتحاب بخنادیے۔ فَ الْ مَعِالَ عِي مَا عَالَ عُرِي وَ وَ وَ لِحَدُو الْرِي مِعِينَ مِنْ لَكِمْ عَلَى الْمُ عَلَى الْمُ عَلِيدَ وَالْمِنْ مِعِينَ مِنْ لَكِمْ عَلَى الْمُ الْمُ عَلِيدُ وَالْمِنْ مِعِينَ مِنْ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ ال و ماں وے ملک سندے ایمیں ازاد کھا کی ساؤا کوں نے وجہ دل جندل ای واز 生っというがっからきょうならいいいいいかられているいかったりにとう منے دین تی قاراع کے بین برلتی ۔ اس میٹ ریا این بات وں کارہے داج دید براین ناجی میک میں مین رسی ایس راج بی دیش کی فات بنداری جمياران دورة بيت چنى بم پاران اسى داع فالم دير دن را د ي

GADAR

A Newsletter of the Gadar Memorial Center, 5 Wood Street, San Francisco, Ca 94117 Independence Day Issue 15 August 1993

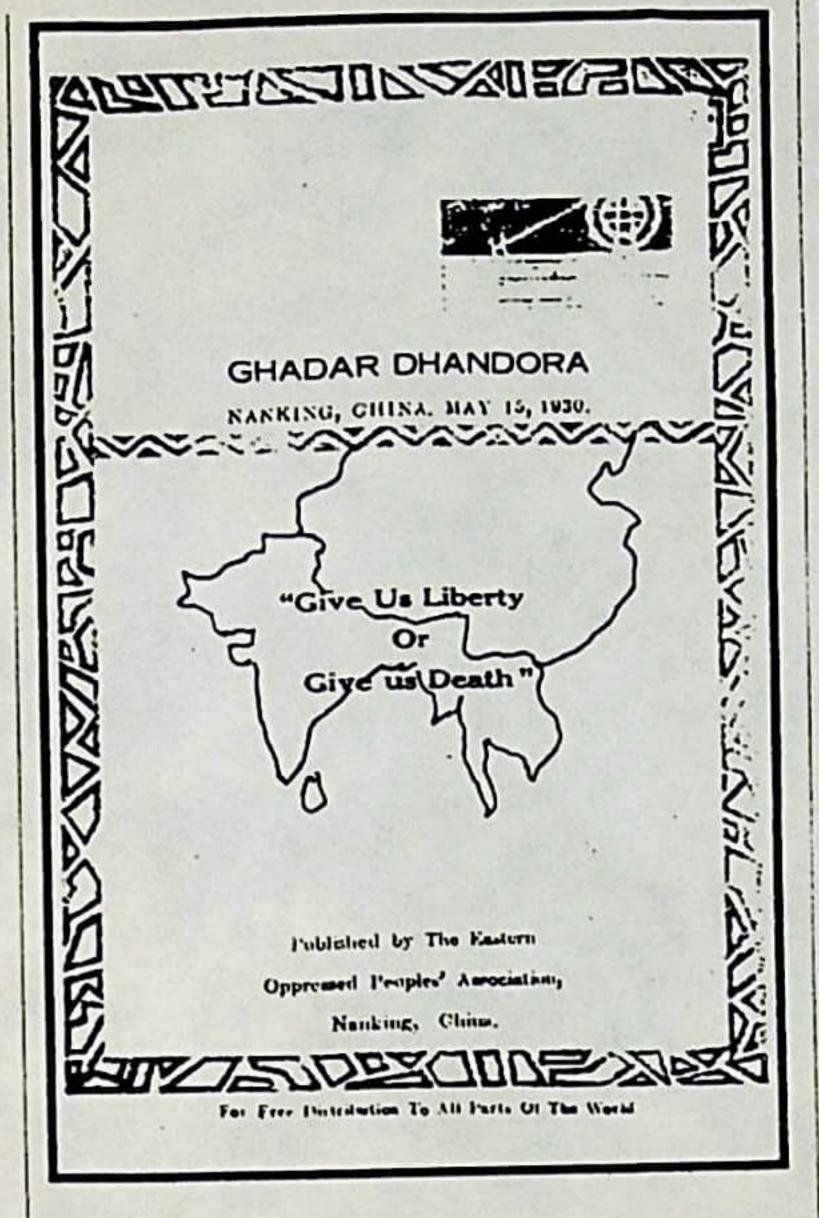
EIGHTIETH ANNIVERSARY OF THE GADAR PARTY

As we celebrate India's forty-sixth birthday as a free nation, it is important to remember the pioneers, leaders and the devoted workers of a historical movement during the early part of this century that lit the first spark of revolution and set the stage for India's freedom struggle. It is also the eightieth anniversary year of the founding of the Hindustan Gadar Party.

Hindustan Gadar Party was formed in San Francisco in 1913 and was an important force in India's freedom struggle. It disseminated its message through a powerful weekly paper called *Gadar* printed in Urdu, Punjabi, Gujrati, English, Mandarin and German to promote the cause of Indian independence. The party with world-wide network dedicated itself to unity, secularism and social justice and through examples of selfless commitment to such ideals inspired a new generation of freedom fighters in India.

Printed below is an excerpt of "India's Independence Vow" from Ghadar Dhandora of May 1930 originally published in Nanking, China. The vow, under the direction of Mahatma Gandhi and the National Congress, was adopted in thousands of meetings all over the country. The adoption of this vow was inspired by the valiant deeds of Gadar Party heroes and marked the dawn of a new era launching the nation into a life and death struggle for the restoration of its birthright.

" We believe that it is divine and inviolable right of the Indian people, as of any other people, to have freedom and to enjoy the fruits of their toil and have the necessities of life so that they may have full opportunities of growth. We believe also that if any government deprives a people of these rights and oppresses them, the people have a further right to alter it or abolish it. The British Government in India has not only deprived the Indian people of their freedom but has based itself on the exploitation of the masses, and has, banckrupted India economically, politically, culturally and spritiually. We believe, therefore, that India must sever the British connection and attain Purna Swaraj or complete independence"



DEATH OF A HERO

When Kartar Singh Sarabha was waiting in his cell to be hanged, his grandfather came to visit him. He was sad seeing his 19 year old grandson in the solitary cell. He wanted to persuade young Sarabha to appeal for an amnesty. Sarabha asked him, "How did such and such person die?"

His grandfather replied, "He died of cholera after suffering a lot."

"And how diddie?" inquired Sarabha.
"Of fever, after a long suffering."

Sarabha kept asking about various people who had died before him and his grandfather kept telling him of the various deceases they

"Don't you think my death is going to be more glorious and meaningful than theirs? Surely you don't want me to die after rotting for a long time like them!!" Sarabha said in

a calm voice.

died of.

PROMISE WRITTEN IN BLOOD

It was August 1943. Netaji Subhash Chandra Bose came to speak before a fully packed hall in Rangoon. He challenged all present there to give everything to free India. "Freedom demands sacrifice from all of you. It demands every thing- all that you

have: wealth, intellect, life. You have already given a lot. Gold, strength of your
arms and your heart. But the thirst of the
Goddess of freedom can not be quenched
with these things alone. The Goddess of
freedom needs the mad worshippers who
can offer flowers of their heads. The history
of victory in the battle of freedom is written
with the ink of blood. Give me blood and I
promise you that I will give you freedom."

The youths in the hall shouted. "We will give our blood. Long live freedom." Netaji looked at them and said, "I have an affidavit form. Let's see who signs that to sacrifice everything."

"Don't you have faith in us, Netaji?" asked one of the young men in the crowd.

Netaji explained, "Today we are not going to sign the affidavit in ink. This is the affidavit of freedom to be offered at the feet of Mother India. It has to be signed with blood. Only those should sign it who consider their life as flowers to be offered at the feet of Mother India."

The crowd got up and answered in one voice, "We will give our blood, we will give our blood."

Seventeen women got up and went to the podium. They took daggers out, pierced through their fingers and signed the affidavit. Others followed, people belonging to all parts of India, people belonging to all religions, people speaking many languages. They all came forward to sign their names in blood.

"Wait now," said Netaji. He asked them to mix everyone's blood in one pot. Then each one dipped their pens that pot and signed the affidavit declaring that they would sacrifice all they had to free India. The blood of Sikhs, Muslims, Hindus, Christians - the blood of Marathas, Bengalis, Gujaratis and Dravids - all together, all as one.

It is appropriate to remember that today. Freedom was won by sacrificing the blood of those belonging to all castes, creeds, colors and religions. Freedom was won by a united people. Today, when India is torn apart by divisiveness and religious bigotry, there is the danger that our hard-won freedom may well be lost. More than ever we have to fight bigotry as one people again.

Calendar

The following are just some of the programs and events being planned at the Center in the near future. For schedule and additional information please call either (510) 527-7981 or (415) 567-0555.

September 1993

Commencement of classes in Beginning Hindi/level I & level II

September 1993

Commencement of classes in Beginning Punjabi/ level I & level II

September/October 1993

Classes on Indian Vocal Music Rita Sahai September 1993

Classes in Indian Classical Dance by

Kunhiraman

November 21, 1993

Martyr's Day Celebrations

Spring 1994

Children's BOOK FAIR

March 23, 1994

Shaheed Day/ cultural & music program

Gadar Memorial Steering Committee strives to organize programs like panel discussions and talks by visiting scholars and activists on subjects of interests related to events in India. Your ideas for future programs are most welcome. Events are generally publicized in the relevant local Indian media.

Editorial Board

Ved Prakash Vatuk, Ravi Anand, Maharaj Kaul Amrik Singh & Syed Saifullah Gadar welcomes letters and commentary articles dealing with issues of interest to the readers.

Send your thoughts to:

Gadar

5 Wood Street
San Francisco, Ca 94:117

INDEPENDENCE DAY CELEBRATION event has been coordinated by the Gadar Memorial Steering Committee with the support and cooperation of the following Bay Area organizations: Punjabi People's Cultural Association, Coalition Against Communitism, Indians for Collective Action, Seva and Indo-American Community Senior Center. All organizations hold regular meetings and welcome your support and active participation. Following is a brief description of the organizations and respective contact phone numbers:

GADAR MEMORIAL STEERING COMMITTEE is dedicated to keep the heritage of Gadar and Independence movement alive and its spirit of total economic, social and cultural independence vibrant by which the dream of an India free of casteism, racism, religious bigotry, regionalism and linguistic chauvinism as envisioned by Gadarites and other freedom fighters. It has celebrated many national events in memory of our martyrs. Its program includes classes in Indian languages, music, dance and culture. For more information call (415) 567-0555 or (510) 527-7981

PUNJABI PEOPLE"S CULTURE ASSOCIATION was founded in 1986 to promote Indian culture and to fight against religious fundamentalism and separatist movements. It works closely with fraternal organizations in India, Canada and Britain. It spreads its message of communal harmony, unity and secularism as well as social justice through cultural programs. Call (510)674-0974

COALITION AGAINST COMMUNALISM was founded in December 1992 by concerned people of Indian origin after the demolition of Babri Mosque. CAC is committed to promoting communal harmony, and to reversing the increasing communal polarization in the Indian community.in the San Francisco Bay Area, USA and in India. It strongly supports a united and secular India based on equality, freedom and social and economic justice. Call (510) 601-6929

INDIANS FOR COLLECTIVE ACTION (founded in 1968) has been active for 25 years in supporting a wide variety of development projects in India at the grass root level. It supports social activists and volunteer organization in India working with people to change the country for the better. ICA disburses all funds it collects for its projects focusing on long term development fully involving people. It avoids projects with direct religious and political affiliation. Call (408) 985-6843

SEVA USA (founded in 1991) supports development in the areas of basic education, women's welfare, health, rural technologies and environmental issues in India.on a non-sectarian and non-discriminatory basis. Seva works with five organizations in north and south India.

INDO-AMERICAN COMMUNITY SENIOR CENTER (established in 1988) provides comprehensive multi-service programs to seniors including health information, socialization and recreation. It advises senior on matters related to social security and law. ICSC"s goal is to facilitate seniors to conduct and participate in a variety of programs and to create a support structure. Its members -now numbering 300- hold regular frequent meeting in a variety of locations. Call (415) 325-0691

The following quotes are excerpted from INDIA'S VOICE of September 1943 published at Hindustan Gadar Party Headquarters at 5 Wood Street, San Francisco:

Enslave the liberty of but one human being and the liberties of the world are put in peril.

- Lloyd Garlson.

He that would make his own liberty secure must guard even his enemy from oppression.

- Thomas Paine

Guarding the rights of others we guard our own.

- Chester Rowell, S.F.Chronicle, June 26, 1939

Gadar Newsletter

5 Wood Street San Francisco, Ca 94117

I am enclosing a check in the amount of \$ 5.00 for a one year subscription to Gadar

Name

Address

City

State Zip

Bulk Rate
U.S.Postage
P.A.I.D
Fremont, CA
Permit No.255